یونیورسٹیز، کالجز اور ہائی سکول کی طالبات کی حضور انور کے ساتھ نشست

اس کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق یونیورسٹیز، کالجز اور ہائی سکول میں تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کی حضور انور کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ اقراء بتول نے پیش کی اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزہ امیرہ ہاشمی نے پیش کیا۔

اردو ترجمہ سے پہلے حضور انور نے فرمایا کہ اردو ترجمہ کی کیا ضرورت ہے۔ آپ سب طالبات ہیں۔ آپ سب انگریزی اچھی طرح جانتی ہیں، اردو سے بہتر جانتی ہیں۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طالبات سے دریافت فرمایا کہ اگر کوئی ریسرچ کے مضامین یونیورسٹی میں پڑھ رہی ہے۔ اس پر ایک طالبہ نے بتایا کہ وہ مارکٹنگ اور فلاسفی میں انڈر گریجوئیٹ کر رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: مارکیٹنگ کس طرح کرتے ہیں کہ کس طرح لوگوں کو دھوکہ دینا ہے؟ مارکیٹنگ کا یہی مطلب ہے۔ جو ایک سینٹ کی چیز ہے اس کو دس ڈالر میں کس طرح بیچتے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور کے ارشاد پر عزیزہ عائشہ علی نے اردو ترجمہ پیش کیا۔ جس کے بعد عزیزہ عطیہ عظیم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی درج ذیل حدیث مبارکہ پیش کی:

حضرت شہر بن حوشبؓ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے حضرت امّ سلمہؓ سے پوچھا کہ اے امّ المومنین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے یہاں ہوتے تھے تو زیادہ تر کونسی دعا کرتے تھے۔ اس پر امّ سلمہؓ نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے: ’’یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ ‘‘ اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔ امّ سلمہؓ کہتی ہیں کہ مَیں نے حضورؐ سے اس دعا پر مداومت کی وجہ پوچھی تو آپؐ نے فرمایا: اے امّ سلمہ! انسان کا دل خدا تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ جس شخص کو ثابت قدم رکھنا چاہے ثابت قدم رکھے اور جس کو ثابت قدم نہ رکھنا چاہے اُس کے دل کو ٹیڑھا کر دے۔

حدیث مبارکہ کا انگریزی ترجمہ عزیزہ مناہل احمد نے پیش کیا۔

بعد ازاں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طالبات سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: سب نے کالے برقعوں کا یونیفارم سلوایا ہے۔ اپنے بنوائے ہیں یا لجنہ کے سٹالز سے لئے ہیں۔ زبردستی کتنوں نے پہنے ہوئے ہیں۔ اس پر طالبات نے بتایا کہ سب کے اپنے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اچھی بات ہے۔ اب اس کو اتارنا بھی نہیں ہے۔ چاہے اپنی مرضی کا سکارف بنوالو مگر بناؤ ضرور۔

اس کے بعد عزیزہ یُمنیٰ ادریس، عائشہ ادریس، ملیحہ ظفر اور عزیزہ ماھم چوہدری نے گروپ کی صورت میں حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام۔

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذّت خدا کرے

ترنّم کے ساتھ پیش کیا۔

❁...... بعد ازاں عزیزہ شہلا احمد اور عزیزہ Meral چوہدری نے "An Ahmadi Girl - A torch bearer of the Word of God" (احمدی مسلمان لڑکی۔ خدا تعالیٰ کے کلام کی علمبردار) کے عنوان پر اپنی Presentation دی۔

اس Presentation میں بتایا گیا کہ قرآن کریم ایسے ہدایت کے اصول بتاتا ہے جو حکمت اور سچائی سے بھرپور ہیں اور کامیاب زندگی گزارنے کے عملی اصول بتاتا ہے۔ قرآن مجید کو خدا تعالیٰ ایک پاک درخت سے مماثلت دیتا ہے جو تمام نقائص سے پاک اور تمام اچھی صفات سے پُر ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا کہ ’’مَیں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا‘‘ اور یہی ہم لجنہ کی کوشش ہے کہ اسلام کی صحیح تعلیم سب تک پہنچائی جائے۔ ہماری لجنہ یہاں درج ذیل کوششیں کر رہی ہے:

1۔ اسلام میں عورتوں کے مقام کے بارے میں جو مغربی دنیا میں غلط فہمیاں ہیں، اُنہیں دُور کریں۔ مختلف تبلیغ کی ٹیمیں بنی ہوئی ہیں جس کے تحت وہ یہ کام کر رہی ہیں۔

2۔ برٹش کولمبیا کی لجنہ یونیورسٹیز، کالجز اور لائبریریز وغیرہ میں پروگرام کرتی ہیں۔ مثلاً قرآن کریم کی نمائش، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنسز اور انٹرفیتھ کانفرنسز وغیرہ۔